اللہ

روزانہ اخبار [illegible]

۷۲۵

نمبر ۳۶	۱۲ رمضان ۱۲۹۶ ہجری	روز شنبہ	یکم ستمبر ۱۸۷۹ عیسوی	جلد ۱۲

قیمت اخبار

[illegible]	[illegible]	[illegible]
فی پرچہ	۱ر	۱ر
ماہوار	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]
سالانہ	[illegible]	[illegible]

اطلاع

[illegible]

تار کی خبریں

اخبار سٹیٹس مین کی تحریر ہے کہ اضلاع پنجاب میں شہرت ہے کہ راجہ صاحب کشمیر اپنے ملک کی حکومت ایک یورپین کو دینا چاہتے ہیں اور سر جان جنس بے مجسٹریٹ اِس عہدہ کے لئے نامزد کئے گئے ۔

مقام چیچرے کے کارخانہ آہن میں انجینیروں نے متفق ہو کے ایک ایسی دھرمین بنائی ہے جسکی مثال اسوقت موجود نہیں ہے حقیقت میں لا کر ... (ایضاً)

کارخانہ توپ کروپ سے نئی قسم کی ایک کوہستانی توپ مندو حال مصر کی تمدید بھیجی ہے ۔ (ایضاً)

دہلی گزٹ ۲۵ اگست ۱۸۷۹ء رقمطراز ہے کہ ایک دو روز کا

ذکر ہے کہ دریا چنبل میں دھولپور کے قریب ایک کشتی الٹ گئی اور اوسمیں کے مسافر سب ڈوب گئے ۔

لندن کا کارسپانڈنٹ مدارس ٹائمیس کو پہلی اگست کو لکھتا ہے کہ محکمہ اوس کا روئے سے لفٹنٹ کیری کو موت کا فتویٰ مل گیا تھا مگر اہالیان دربار شاہی نے اوسکو بدلدیا اوراونہوں نے خیال کیا کہ یہ برافروختگی خود انگلستان میں بوجہ مارے جانے شاہزادہ پولین کے ہے چند روزہ ہے پھر کیوں ایک انگریز کی جان لی ۔

(دہلی گزٹ)

اسکندریہ کا کارسپانڈنٹ بمبئی گزٹ میں لکھتا ہے کہ ... جسکے کہتے ہیں کہ تبدیل حاکم وقت مصر سے ... کو ... جب ... جبر سے روپیہ وصول ہوتا تھا اب ... لگر ... جاتا ہے بلکہ ... کی فصل بعد ... [illegible]

عمدہ ہوئی اور یعنی سال گذشتہ سے بہتر ہے اِس سال تو روئی بھی ہوا ہے اور کیڑون کے نقصان سے بھی بچ گئی ہے امید ہے کہ بہت عمدہ فصل ہو ۔ (ایضاً)

الجیریا کا پُرانا تہ خانہ

جو حالات عجیب متعلق آثار اشیا کے معلوم ہوئے ہین وہ ہمیشہ دلچسپ ہوتے ہین مقام الجیریا مین کان کھودنے والون نے ایک بہت بڑی پہاڑی بارود سے اڑائی اُسکے بعد اُنکو ایک راستہ تہ خانہ کا ملا اُسکی جگہ پانی سے بھری تھی اُنہون نے ایک دیہات سا بیڑا بنایا اور ہاتھ مین مشعلین لیکر یہ کاریگر اُسپر سوار ہوئے اور اندر ہوئی دریا مین روانہ ہوئے دیکھا کہ شفاف پانی سے جھیل بھری ہے اِس تہ خانہ کی چھت بہت بلند تھی اور اسمین ایسے پتھر لگے تھے جو مثل روشن ستارون کے چمکتے تھے اِس جھیل کی انتہا پر جنوبی سمت نہر بہتی تھی جسمین پانی آہستہ روان تھا اسکی نسبت خیال ہے کہ یہ وہ بہت بڑی دریا پہاڑ کی ہے کہ جسکا آج تک مقام شیدن مین پتہ نہین لگا ۔

ان لوگون نے بہت سی مچھلیان بھی پکڑین مگر عجب امر یہ ہے کہ مچھلیان سب اندھی تھین یہ زیادہ عجیب ہے کہ جب قدرت نے دیکھا کہ زمین کی تہ مین رہتی ہین انکو بینائی کی کیا حاجت ہے اسلئے انکو آنکھین نہین دیا ایسا ہی اتفاق ان مچھلیون کا جو کیپ کے تہ خانہ کنٹکی کی مین انکی آنکھون کا نشان ہے مگر انکا نشان بھی نہین ۔ ایسی ہی ایک بات امریکہ مین معلوم ہوئی قریب کنارہ جھیل ہیورن کے ایک آتش فشان پہاڑ جسمین سے کوئلہ نکلتا ہے جا بجا کانچ کے پہاڑ پیدا ہو گئے ہین اور جو پانی یہان بہتا ہے وہ ہر وقت جوش مارتا ہے جب دیکھا کہ اوپر آتش فشان ہے تو اسی کانچ کو کوٹ کر راستہ بنایا گیا جب راستہ بنایا اور اُس خاص مقام پر پہونچے تو مینار دیکھی جسمین گز ... اور اُسپر ہر رنگ کی کانچ موجود تھی امریکہ کا اخبار لکھتا ہے کہ یہان لوگون نے کانچ سے وہی کام لئے ہین جو لوہے سے ہوتا ہے سنرلی لوگ اسی کانچ سے برچھی کی انی اور تیر وغیرہ بنایا کرتے تھے یہ ان عجائبات سے ثابت ہے کہ اُنکی قدرت کی انتہا نہین ہے اور یہ نہ جانا کہ انہنے تمام حالات دریافت کر لئے ۔ (اودھ پنچ)

جلسۂ دعوت لارڈ میر مین بحث

لندن کی ڈاک آئی اُس سے کیفیت ۲۲ اگست کو بمبئی سے تار لگا کہ ۔ لارڈ میر کی دعوت مین لارڈ بیکنس فیلڈ نے وثوق سے بیان کیا کہ عہدنامہ برلن پورا ہوا اور سب روسی سپاہی ترکی سرزمین سے چلے گئے اور جنگ افغان کی وجہ سے سرحد قائم ہوگئی اور روس کا زور شور تمام ہو گیا اُنکے ساتھیون نے اطمینان ظاہر کیا کہ جلسہ دعوت موقوف نہین ہو سکتا اور فریق مخالف نے دونون جلسۂ پارلیمنٹ مین جنگ افغان کی بابت اعتراض کیا لارڈ ہارٹنگٹن نے یاد دلایا کہ ڈاکٹر ... نے کیسا اعتراض کیا تھا جب لارڈ ڈلیگ کا شکریہ ادا ہونے والا تھا مسٹر چیمبرلین نے بہت سخت سست تقریر بیان کی لارڈ نارتھبروک اور لارڈ نیپیر مگدالہ نے افسرون کی تعریف کی اور کہا کہ ان افسرون سے جنکا کہ تعلق ہے ہم خوب واقف ہین لارڈ نیپیر نے کہا کہ جو عمدہ حالت ہندوستانی کمیشن یافتہ افسرون کی ہو گئی ہے اُس سے بڑی کامیابی ہوئی لارڈ نارتھ بروک اور مارکوئیس رپن نے اعتراض کیا اور کہا کہ خرچہ جنگ ہندوستان سے لیا جانا بالکل نامناسب ہے ۔ (ایضاً)

فوج محفوظ

سنا ہے کہ جو تجاویز فوجی کمیشن کے روبرو پیش ہین یہ بھی تجویز ہے کہ کم تنخواہ پر فوج محفوظ زیادہ رہے یعنی جبکہ تعداد سپاہیان پنشن کی گھٹ سکتی ہے تو یہ صورت ہے کہ بہت سے لوگون کو قواعد سکھائی جائے ۔ اور بعد کامل تعلیم ہو سکنے والے گھرون پر اس شرط کے ساتھ رہین اور تنخواہ پائین کہ جس وقت حاجت جنگ کی ہو گی حکم کے ساتھ ہی حاضر ہون گے

اس ملازمی مین انکو کچھ سالانہ تنخواہ ملیگی۔
اس امر کا بھی فیصلہ کرنا چاہیے کہ سول ملازمی کے لئے کیون پچپن سال کی عمر قرار دیگئی کہ اسکے بعد آدمی بیکار ہوجاتا ہے اور فوجی کام مین حرج کی کیون دریافت کیا سول کا سن مین بہ نسبت فوجی کا سن کے آدمی زیادہ تھک جاتا ہے۔ یہ معاملہ سمجھ سے اور بھی ضروری ہے کہ پچپن برس کے بعد تک بہت کم لوگ زندگی کا اعتبار کرتے ہین اور اب ستر برس تک منتظر رہنا پڑیگا جب کہین مستحق پنشن کے ہو سکیگے۔
([illegible])

سیاحان روس کا گروہ

جبکہ انگریز سیاحان فوج بدخشان کو بھیج رہے ہین تو روس بھی ایک گروہ بغرض تحقیق حالات آمو دریاے آکسس کو بھیجتا ہے یعنی مقامات دروازہ و کاراتجن کی طرف اور اس گروہ مین کپتان برمان اور ڈاکٹر سمرنوف اور گارودہ کا سکون ہے اس گروہ کا منشا یہی بیان ہوا ہے کہ حالات بدخشان کی دریافت کرے اور جو سلسلہ دریاے آکسس کے راستہ کا ہین ملتا ہے وہ بھی دریافت ہو جنرل واکر کے نقشہ سے معلوم ہوگا جب یہ دریا بدخشان کے گرد گھومتا ہے دو حصہ مین منقسم ہو اس دریا کا سلسلہ دو جگہ ٹوٹا ہے ایک جگہ یہ سلسلہ دریا بکشش اور بیرغلام کے ٹوٹا ہے وہ ایک دن کے سفر مین طے ہو سکتا ہے اور دوسرا سلسلہ قلعہ حم کے اس طرف شکست ہوا روسیون نے تحقیقات مین جو دربارہ آکسس کے بہت کچھ آگاہی دی ہے جو حالات دو خانگی فونگا طبع ہوے جغرافیہ کی حالت ہی نہایت ہی عمدہ مین ایک شخص مسمی ایم ہیکوف نے اپنے حالات سفر قلمبند کیے ہین جو جہاز سمرقند نامی سوار ہوکر خواجہ صالح اور اتصال دریاے وکش اور آکسس کے حالات دریافت کئے معلوم ہوا کہ یہ جہاز [illegible] تک [illegible] ایم ہیکوف کی پیمایش پارسال شروع موسم سرما مین ہوئی تھی اس سے بہت بکمال بمشکل نتیجہ حاصل ہو سکتا ہی روسی گورنمنٹ کو اسین مفصل حالات سے لکھے ہین یہ حالات سرحد افغانستان کے بارہ مین ہین ایم ہیکوف دریاے آکسس پر خشکی کی راہ سے پہونچے تھے اور وہ پٹہ کرکی اور کہان وہان کے سمرقند سے روانہ ہوے بعد معائنہ اس دریا کے انکو معلوم ہوا کہ خواجہ کلیف اور کرکی کے دو خاص مقامات سیر بحری کے شمالی افغانستان مین ہین کلیف ہی تک گزرا گیا ہے اور دوسرا سینہ سے ہرات کو گیا ایم ہیکوف معتقد ہین کہ آکسس بحر ارل تک جہازون کی آمد و رفت کے لئے بخوبی کافی ہے اگر یہ امر سچ ہے تو آکسس پر ایک کمپنی بیڑہ جہازات آمد و رفت کے لئے جاری ہونا چاہئے مگر یہ روسیون کے طرف سے جاری نہ ہو۔ (اودھ اخبار)

فرقہ وگ کا روس سے منحرف ہونا

کئی دن ہوئے جو آرٹیکل پولیٹکل ایڈنبرا ریویو مین لکھی ہین وہ اس قابل ہین کہ انپر غور ہو فرقہ وگ کے لوگ لبرل سے جدا ہین وہ لوگ اس طرح کے ہین جیسے کہ باشی بزوق ہوتے ہین سرگروہ انکے مسٹر گلیڈاسٹون ہین اب وہ اپنی دوستی روسیون سے عاری ہو گئے ہین اخبار ایڈنبرا ریویو لکھتا ہے کہ غیر ملک کی حکمت عملی لارڈ بیکنسفیلڈ کے خاطر پسند ہوا لوگ انپر اعتراض کرین یہ صحیح ہے کہ مشرق مین جو حالت پرورش کی ہوئی وہ انکے اپنے ہاتھ سے کچھ پیدا ہین کی انکی ابتدا سازشون اور ارادون اور جنگی کارروائی روس سے تھی مگر فرقہ لبرل کے لوگون نے انکو کیون ظاہر کیا تا کہ انکی قدر و منزلت نہ رہی اور اس آرٹیکل مین لکھا ہے کہ روس کو کچھ بھی عذر نہ تھا موجب ناراضی کا ترکی سے یہی سمجھا تھا انگلستان کی حکمت عملی یہی ہے کہ عیسائی رعایان ترکی کو روس کی ماتحتی سے آزاد کرے لیکن روسی ظلم شدید [illegible] اور بہت بار پڑیگا اسلئے کہ انکی سلطنت بڑی اور قوی ہے سلطنت [illegible] کم ہوتی جاتی ہے اسکا مقدر بار [illegible] پڑیگا روس نے بیان کیا ہے کہ عمدہ کارروائی جنوبی اقوام سلاو کے لئے کرے جو [illegible] کی ہے

تار برقی

۳۰ اگست بمبئی

اخبارات گوردو کو اپنے کارسپانڈنٹ مقام بمبئی سے دریافت ہوا کہ شاہ بنگال نے لارڈ نش صاحب کو خطاب نائب گرینڈ کراس بخشنے کا عطا کیا ہے اور یہ خطاب اس سبب دیا گیا ہے کہ جب شاہ بنگال میں قیام تھے زمرہ کارروائی کی تھی۔

۳۰ ۔ رر ۔ شملہ ۔ آج کی گزٹ انڈیا میں ایک نوٹیفیکیشن چھپا ہے جس میں ۲ چیف انجنیرون میں سے ۲ رہ گئے ہیں اور ۶ سپرنٹنڈنگ سے ۴ ۔ رائل کر دیئے گئے ہیں کہ دفتر پبلک ورک دفتر سکریٹری میں ملا دیا جاوے کہ ۔۔۔ اور سپرنٹنڈنٹوں اور جنٹ کی کمی بچت ہو۔

۲۹ ۔ رر ۔ رر ۔ خبر آئی ہے کہ جنرل لورنٹ بکسار میں مر گیا۔

۳۰ ۔ رر ۔ رر ۔ خبر آئی ہے کہ کابل میں پر سخت ہیضہ شروع ہو گیا

۲۸ ۔ رر ۔ ڈھاکا ۔ سپاہی کوچ ۔۔۔ ڈویژن بازار پر قبضہ کر لیا گیا ۔۔۔

اندیشی ہے جگہ سبزی کی کر ابھی جو شخص سپاہ انگریزی کمی میں ۔۔۔ پہنچ

۲۹ ۔ رر ۔ لندن ۔ کیپٹن ۔۔۔ ۲۲ اگست کو خبر آئی ہے ۔۔۔

کو سرکار نے ریمنٹ مع توپخانہ کی کلکتی وپنڈی میں پہنچ گئے اور کیل

رسل کی فوج ان ہوگا ۔ ہم پہنچ گئی ہے مقام ۔۔۔ کی جاویگا ۔۔۔

رسید

خواجہ احمد حسن صاحب تحصیلدار باغپت	للعہ
شیخ طالب حسین صاحب سب انسپکٹر بڑوت	للعہ
منشی آفتاب حسین صاحب تھانیدار	للعہ
منشی وزیر محمد خان صاحب تحصیلدار سردھنہ	ے
لالہ شیو سنگھ وکیل میرٹھ	۸

اشتہارات نیلام جائداد بحکم عدالت منصفی میرٹھ مورخہ ۲۲ ستمبر کو بمعرفت صاحب کلکٹر بہادر ضلع میرٹھ کے نیلام ہوگی

نمبر مقدمہ	نام ڈگریدار	نام جسکی جائداد نیلام ہوگی	تعداد ڈگری	نام شی نیلامی مع جمع سرکاری و تفصیل حقیت ہر دیون
۷۵۵	جیشی رام مدعی	پرتی ولد کنھیا قوم گوجر ساکن موضع ۔۔۔ پرگنہ کٹور مدعاعلیہ	للعہ	حق زمینی بابت ۔۔۔ بسوانسی ۔۔۔ ٹکوانسی ۔۔۔ بقدر حصہ پرتی مدعاعلیہ ۔۔۔ بسوانسی ۔۔۔ موضع ۔۔۔ پرگنہ کٹور ۔۔۔ پاس ۔۔۔
۹۲۹	کنیشی لال مدعی	بالکشن ولد ٹیک چند قوم ۔۔۔ ساکن ۔۔۔ زمیندار موضع ۔۔۔ پرگنہ ۔۔۔ مدعاعلیہ	۔۔۔	موازی ۱۲ بسوانسی ۔۔۔ بسوہ ۔۔۔ حصہ مدعاعلیہ واقع موضع ۔۔۔ حقوق خورد کشت حصہ باغات وغیرہ وجملہ متعلقات دیگر اور کھیوٹ میں نام بالکشن مدعاعلیہ نام نامندرج ہے فرق کیا گیا۔
۱۲	جوکھا سنگھ مدعی	کھوالی ولد ہیرا سنگھ قوم راجپوت ساکن ۔۔۔ پرگنہ ۔۔۔ مدعاعلیہ	للعہ	موازی ۔۔۔ بسوہ ۔۔۔ بسوانسی ۔۔۔ حقوق ۔۔۔ زمینداری بقدر ۔۔۔ موضع ۔۔۔ پرگنہ ۔۔۔ مندرجہ کھیوٹ ۔۔۔

مقام میرٹھ مطبع ضیائی میں طالب نجات محمد حیات نے چھاپا و مشتہر کیا